بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نون ۲۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۹ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ ﴿ ۸ امان ۱۳۵۸ہش ﴿ ۸ مارچ ۱۹۷۹ء | نمبر ۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ مارچ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ
احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ نزلہ اور سردرد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔
احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

دِل کا تقویٰ اور اخلاص ہی اللہ تعالیٰ تک پہنچتا ہے

انبیاء لوگوں کو تقویٰ کی راہ سکھانے کے لئے مبعوث ہوتے ہیں

ارشادِ باری تعالیٰ

لَنۡ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوۡمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰکِنۡ یَّنَالُهُ التَّقۡوٰی مِنۡکُمۡ ۔ (الحج: ۳۸)

ترجمہ:۔ (یاد رکھو کہ) ان قربانیوں کے گوشت اور خون ہرگز اللہ (تعالیٰ) تک نہیں پہنچتے لیکن تمہارے دل کا تقویٰ اللہ (تعالیٰ) تک پہنچتا ہے ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ قَاتَلَ لِتَکُوْنَ کَلِمَةُ اللّٰہِ هِیَ الْعُلْیَا فَهُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۔

ترجمہ:۔ جو اس غرض سے جہاد کرے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو وہی دراصل اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"جب تک واقعی طور پر انسان پر بہت سی موتیں نہ آجائیں وہ متقی نہیں بنتا۔ معجزات اور الہامات بھی تقویٰ کی فرع ہیں اصل تقویٰ ہے۔ اس واسطے تم الہامات اور رؤیا کے پیچھے نہ پڑو بلکہ حصولِ تقویٰ کے پیچھے لگو۔ جو متقی ہے اُسی کے الہامات بھی صحیح ہیں اور اگر تقویٰ نہیں تو الہامات بھی قابلِ اعتبار نہیں۔ اُن میں شیطان کا حصہ ہو سکتا ہے۔ کسی کے تقویٰ کو اُس کے ملہم ہونے سے نہ پہچانو بلکہ اُس کے الہاموں کو اس کی حالتِ تقویٰ سے جانچو اور اندازہ کرو۔ سب طرف سے آنکھیں بند کر کے پہلے تقویٰ کے منازل کو طے کرو۔ انبیاء کے نمونہ کو قائم رکھو۔ جتنے نبی آئے سب کا مدعا یہی تھا کہ تقویٰ کی راہ سکھلائیں۔ اِنْ اَوْلِیَآءُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ ۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۰۲)

چوہدری عبدالسلام صاحب درویش انچارج فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان کا ۲۷ فروری ۱۹۷۹ء رات کے وقت پریس کے رولر میں بایاں بازو آگیا جو کہنی تک کٹ گیا ہے۔ اسی وقت مرہم پٹی کی گئی اور ٹیکے لگائے گئے اور دو تیمارداروں کے ساتھ بذریعہ موٹر کار امرتسر سرکاری ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ۲ مارچ ۱۹۷۹ء کی رپورٹ ہے کہ حالت بفضلِ خدا اچھی ہے۔ اپریشن کر کے ہڈی کو ہموار کر دیا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ناظر خدمت درویشان ربوہ)

خدمتِ دین کو اِک فضلِ الٰہی جانو

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے ؎
خدمتِ دین کو اِک فضلِ الٰہی جانو
اس کے بدلہ میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو

حضور رضی اللہ عنہ نے اپنے اس شعر میں خدمتِ دین کا صلہ طلب کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ خدمتِ دین بجائے خود ایک بہت بڑا فضلِ الٰہی ہے اور اس سے بڑھ کر انعام اور صلہ ہو ہی کیا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا ہے فلا راد لفضلہ یعنی اللہ تعالیٰ کے فضل میں کوئی امر روک نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا ہے
فضلِ مولا از ہمہ اولیٰ

اللہ تعالیٰ کا یہ فضل کسی نے حاصل کرنا ہو تو وہ اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو خدمتِ دین کے لئے وقف کر دے۔ اس زمانہ میں خدمتِ دین کے لئے مالی جہاد کا میدان سب سے اہم میدان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انتہائی اور ابدی فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے مالی قربانیوں کو انتہا تک پہنچانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ سب احباب جماعت کو اس کی توفیق عطا فرما دے۔

امراء کرام، صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال اس سلسلہ میں اپنے "مفوضہ فرائض سے کما حقہٗ عہدہ برآ ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر: رسید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندہ قوموں کی کچھ تو پچھلی روایات ہوتی ہیں اور کچھ وہ تجربات سے سبق حاصل کر کے نئی روایتیں قائم کرتی ہیں

اگر تمہیں ترقی کرنا ہے تو جلسہ سالانہ کے موقع پر سیکھے گئے اسباق کو حسین روایات میں ڈھال کر انہیں محفوظ کر لو

جو کام بھی کرو وہ بشاشت کے ساتھ، دعائیں کرتے ہوئے کرو اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرو

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی راہ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ سب کی عاجزانہ کوششوں کو قبول کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کارکنان جلسہ سالانہ سے بصیرت افروز خطاب

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ کرتے ہوئے ۲۲ر فتح ۱۳۵۷ ہش (بمطابق ۲۲ر دسمبر ۱۹۷۸ء) کو ۴ بجے سہ پہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتر افسر جلسہ سالانہ میں کارکنان جلسہ سے جو خطاب فرمایا اس کا مکمل متن قارئین الفضل کے استفادہ کے لئے درج ذیل ہے۔

(قریشی محمد انور شاہد کارکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ہمارا یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور خدا تعالیٰ کی بے شمار برکتوں کے ساتھ شروع کیا گیا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو بشارتیں ملیں وہ دو قسم کی ہیں۔ ایک تو محدود اور معین قسم کی بشارتیں ہیں اور دوسرے عام اور انتہائی وسعتیں رکھنے والی بشارتیں ہیں مثلاً دعا کی قبولیت کی بشارت ہے اور آپ کی دعا ہے کہ

"اِک سے ہزار ہو ویں"

پہلا جلسہ جو قادیان میں ہوا جو خدا تعالیٰ کے حکم سے اور خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کروایا اس میں حاضری ۷۵ کس تھی اور اب اِک سے ہزار ہوئے یعنی پچھتر سے پچھتر ہزار ہوئے پھر اس پر بھی سالہا سال گزر چکے ہیں۔ اسی میں وسعت پیدا ہو رہی ہے اور اب تو جلسہ لاکھوں کی بات کر رہا ہے۔ گنتی تو نہیں ہو سکتی لیکن ایک عام اندازے کے مطابق پچھلے جلسہ سالانہ پر حاضری کم و بیش ڈیڑھ لاکھ تھی۔ گویا ہزاروں سے نکل کر لاکھوں کے اندر آ گئے۔ پس یہ بشارتیں بڑی وسیع ہیں اور خدا تعالیٰ خاموشی کے ساتھ اپنے وعدوں کو پورا کر رہا ہے اور ہم سے وہ امید رکھتا ہے کہ ہم اپنی آنکھیں کھلی رکھیں گے، اپنے کان دار رکھیں گے، اپنے احساس بیدار رکھیں گے اور خدا تعالیٰ کے ان حسین جلووں کو ہمارا جسم، ہمارے جوارح اور ہمارا ذرہ ذرہ محسوس کرے گی اور ان پر

خدا تعالیٰ کا شکر

اور حمد ادا کرے گی۔

مَیں نے اسی سال فرینکفرٹ کی پریس کانفرنس میں جرمن صحافیوں سے کہا کہ ہمارا یہ اندازہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی دوسری صدی میں یعنی قریباً ایک سو دس پندرہ سال کے اندر انسانوں کی اکثریت اسلام میں داخل ہو چکی ہو گی اور احمدیت کی خدمات کو تسلیم کر چکی ہو گی کہ جماعت نے خدا تعالیٰ کی توفیق سے اسلام کی بڑی خدمت کی ہے۔ مَیں نے انہیں کہا کہ دیکھیں مَیں علیٰ وجہ البصیرت بات کر رہا ہوں۔ جس وقت حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعویٰ کیا تو آپ اکیلے تھے، بالکل اکیلے۔ گھر والے بھی انہیں نہیں پہچانتے تھے۔ اس وقت خدا نے کہا تھا کہ تیرے ذریعہ سے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کیا جائے گا اور جو لوگ دائرۂ اسلام سے باہر رہ جائیں گے ان کی کوئی حیثیت نہیں ہو گی۔ وہ تعداد میں، علم میں، عقل میں اور ہر لحاظ سے اس قدر پیچھے ہوں گے کہ شمار کے قابل ہی نہیں ہوں گے۔ مَیں نے انہیں کہا کہ

وہ جو ایک تھا

وہ قریباً نوّے سال میں دس ملین ہو گیا یعنی ایک کروڑ۔ تو یہ جو آج ایک سے ایک کروڑ ہو گیا ہے اگر اس کروڑ کا ہر ایک ایک کروڑ ہو جائے تو کروڑ کو کروڑ کے ساتھ ضرب لگا کر دیکھو کہ کیا تعداد بنتی ہے۔ پہلے تو وہ سمجھے کہ

پریس کانفرنس میں

اسی طرح باتیں ہوتی ہیں۔ کسی بات کو وہ نوٹ کرتے ہیں اور کسی کو نہیں کرتے۔ انہوں نے بات سُنی اَن سُنی کر دی۔ وہاں ایک سنجیدہ، ثقہ

ادھیڑ عمر صحافی بیٹھے ہوئے تھے ان سے میں نے کہا کہ میری یہ خواہش ہے کہ آپ میری خاطر تکلیف برداشت کریں اور یہ ضرب دیں۔ چنانچہ میرے اس کہنے پر انہوں نے کروڑ کی کروڑ سے ضرب دی۔ میں ان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ سادہ سی ضرب ہے کیونکہ ایک کروڑ کی ایک کروڑ کے ساتھ ضرب کا زیادہ زیرو کے ساتھ ہی تعلق ہے۔ لیکن جب انہوں نے ضرب لگائی تو جو عدد بنا اس پر وہ حیران ہوئے اور سمجھے کہ شائد ان سے کوئی غلطی ہوگئی ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس کو کاٹا اور پھر دوبارہ ضرب دی۔ پھر بھی وہی جواب آیا۔ اس پر وہ مسکرائے اور سر اٹھایا کہنے لگے کہ اتنی تو ساری دنیا کی آبادی نہیں ہے۔ میں نے کہا کہ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ اتنی تعداد ہو جائے گی میں تمہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ نوے سال میں تعداد ایک سے ایک کروڑ ہوگئی تو یہ جو میں کہہ رہا ہوں کہ اگلے ایک سو دس سال میں انسان کی اکثریت اسلام کے اندر داخل ہو چکی ہوگی یہ کوئی غیر ممکن بات نہیں ہے۔

چنانچہ ان پر اتنا اثر ہوا۔ کہ انہوں نے اپنے اخبار میں جو کہ خاصہ بڑا اخبار ہے اس کا ذکر کیا اور کمپیوٹرائزڈ پروجیکشن (Computerized Projection) کا جدید محاورہ استعمال کیا اور غالباً دوسرے اخباروں نے بھی اس کے متعلق لکھا۔

پس بڑی وسعت پیدا ہو رہی ہے اور خاموشی کے ساتھ ہو رہی ہے۔ کبھی خدا تعالیٰ کا پیار گرجتا ہوا آتا ہے اور کبھی

خدا تعالیٰ کا پیار

نہایت پیاری، سُریلی اور حسین آواز میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہ بشارت بھی خاموشی کے ساتھ پوری ہو رہی ہے۔ اور ہر سال ہم اس کا نظارہ دیکھ رہے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ جسے جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ مگر بعض دلیر آدمی اس کو بھی جھٹلا دیتے ہیں۔ جیسا کہ کسی نے پچھلے سال لکھ دیا تھا کہ یہ جو ان کا نیا خلیفہ بنا ہے اس کے زمانے میں تو جماعت بالکل ختم ہوگئی ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے آخری جلسہ میں ۶۰ ہزار آدمی تھے اور پچھلے سال ۴۰ ہزار تھے اور گزشتہ جلسہ (جس میں ڈیڑھ لاکھ کے قریب حاضری تھی) اس میں ۲۰ ہزار آدمی تھے۔ مجھے ہنسی آئی میں نے کہا کہ اگر تم نے ۲۰ - ۲۰ ہزار آدمی صرف قلم کے زور سے کم کرنے ہیں، تو اگلے جلسہ میں کوئی بھی نہیں ہوگا۔ اور اس سے اگلے جلسہ میں منفی ۲۰ ہزار ہوں گے لیکن واقعہ اس کے برعکس ہے اس کو جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ کیونکہ یہ ایک حقیقت ایک واقعہ ہے

خدا تعالیٰ کی ایک فعلی شہادت

ہے اس کو کیسے جھٹلایا جا سکتا ہے۔

میرے پیارے بچو اور نوجوانو اور بڑو! یہ فعلی شہادت اور یہ بشارت ہم پر ذمہ واریاں بھی اتنی وسیع ڈالتی چلی جا رہی ہے جب تعداد عملاً بڑھ رہی ہے اور اس میں وسعت پیدا ہو رہی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ کام میں وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ افسر جلسہ سالانہ کے کام میں نہیں بلکہ ہر کام میں جو کہ جماعت دنیا میں کر رہی ہے ایک وسعت پیدا ہو رہی ہے تاہم اس وقت ہم جلسے کی بات کر رہے ہیں۔ جلسے کے کام میں بھی وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ ہر سال وسعت پیدا ہو رہی ہے اور ہوگی۔ جب سے مجھے ہوش آئی ہے، ابھی میں سکول میں داخل نہیں ہوا تھا اور قرآن کریم حفظ کیا کرتا تھا اس وقت بھی مجھے یاد ہے کہ

قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

مہمانانِ جلسہ کے لئے مکانوں کی تنگی ہو جایا کرتی تھی۔ وہ دن اور آج کا دن ہم بڑے ہوئے جوان ہوئے اور اب جوانوں کے جوان ہوگئے ہیں۔ ہر سال ہمیں یہی نظارہ نظر آتا ہے۔ یہ وسعت ہم سے بہت سے مطالبے کرتی ہے۔ ہمارے جلسے کی بھی ایک آواز ہے اسے سنا کرو۔ ہمارا جلسہ بڑی سریلی آواز میں اور بڑی برکتوں والی آواز میں کچھ کہتا ہے کچھ سناتا ہے۔ کچھ آئندہ کی خبریں دیتا ہے۔ کچھ پیار کی باتیں کرتا ہے اور کچھ جھڑکتا ہے جہاں ہم سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت میں ذرا کمی ہو جائے وہاں جلسے کی فضا کچھ "جھاڑنے" والی (جھڑکنے والی) باتیں کرتی ہے۔ اسی طرح یہ جلسہ تمہاری طبیعتوں میں کچھ بشاشت پیدا کرتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں بہت خوش ہوں

کہ بہت سے چھوٹے چھوٹے بچے بھی یہاں بیٹھے ہیں کچھ پیچھے بیٹھے ہیں اور کچھ کو ان کے والدین پیچھے سے اٹھا اٹھا کر میرے سامنے کر رہے ہیں ان کے کان میں بھی ابھی سے یہ آواز پڑنی چاہیئے۔ گو یہ درست ہے کہ اپنی عمر کے مطابق ان کی سمجھ ہے اور اپنی سمجھ کے مطابق وہ جلسے کی آواز سنیں گے۔ جتنے اتنے بچے کسی زمانے میں تنوروں سے روٹیاں اٹھایا کرتے تھے اور ایک جگہ لا کر جمع کر دیتے تھے۔ اب تو یہاں آ کر ہر چیز بدل گئی ہے۔ زندہ انسانوں اور زندہ قوموں کی دو علامتیں یا دو پہلو ہیں ایک تو یہ کہ ان کی روایتیں قائم ہوتی ہیں جو زندہ نہیں اس کی تو کوئی روایت ہی نہیں جو مردہ لاشہ پڑا ہے۔ اس نے کیا روایت قائم کرنی ہے اپنی زندگی میں وہ تو زندہ ہی نہیں۔ پس ایک تو زندہ قوموں کی کچھ پچھلی روایتیں ہوتی ہیں اور دوسرے وہ حال سے کچھ سبق لیتے ہیں۔ یہ جلسہ ہمیں آئندہ کے لئے کچھ سبق دے گا اور جو پچھلے جلسوں کے اسباق ہیں ان کو ہم نے

حسین روایات میں ڈھال کر

اپنے ذہنوں میں اپنی روحوں میں اور اپنے رجسٹروں میں محفوظ کر لیا ہے۔ میرے "افسر جلسہ سالانہ" کے زمانے میں ایک لال رجسٹر مشہور ہوگیا تھا۔ یہ بڑا سا لال رجسٹر جو ہے اس میں لوگوں کے مشورے درج کئے جاتے تھے جلسہ سالانہ کے بعد میں اعلان کیا کرتا تھا کہ جس شخص کو کوئی بھی کسی جگہ کوئی خرابی یا کمزوری یا کوتاہی نظر آئی ہو وہ ہمیں اطلاع دے۔ چنانچہ اس پر لوگوں نے

بہت سے مشورے دیئے ان میں سے اکثر ماننے والے تھے اور بعض ہم نے مان لئے کیونکہ ہم انہیں (ایفورڈ) کرسکتے تھے اور بعض ایسے تھے جن کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہمارے حالات، ہمارا روپیہ ہمارا بجٹ متحمل نہیں ہوتا تھا۔

قادیان میں کسیر ہوا کرتی تھی (ہمارے بچے بے چارے قابل رحم ہیں انہوں نے قادیان دیکھا بھی نہیں) قادیان کے گرد و نواح میں ایک گھاس بڑا نرم بہت اچھا بڑا ملائم اور ایک قسم کی اچھی خوشبو والا ہوتا تھا وہ جلسے پر استعمال ہوتا تھا۔ اور وہ وہاں عام ہوتا تھا۔ جن زمینوں پر تھوڑا تھوڑا پانی کھڑا ہو وہاں پر ہوتا تھا اور "گڈول" پر قادیان آتا تھا۔ جب ہم یہاں آئے تو اس علاقے میں وہ نہیں تھا۔ یہ شور علاقہ تھا اس کو تو جماعت احمدیہ نے آکر ہر لحاظ سے میٹھا کیا ہے۔ یہاں پر دب ہوتی تھی جو بہت سخت ہوتی ہے۔ مہمانوں کا برا حال ہوتا تھا لیکن مجبور تھے۔ گزارہ کرتے تھے۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد پرالی کا استعمال شروع ہوا۔ یہ میں نے ہی شروع کروائی تھی۔ یہاں پر مونجی نہیں ہوتی تھی۔ اس علاقے کو مونجی

جلسے کی مہربانی سے

لگا ہے۔ ایک دن مجھے خیال آیا کہ ہم پرالی استعمال کرسکتے ہیں تو مجھے گوجرانوالہ سے اور ایک دو اور ضلعوں سے جہاں چاول بویا جاتا ہے تجربۃً ٹرکوں پر پرالی منگوانی پڑی۔ پھر خدا تعالیٰ نے کہا کہ میرے بندوں کو جو جلسہ پر میرے مہدی کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آتے ہیں پرالی کی ضرورت ہے۔ میں اس زمین کو چاول کے لئے بھی زرخیز کردوں گا۔ اور یہ قطعاً مبالغہ نہیں ہے۔ ہم نے اپنی زمینیں ٹھیکے پر دی ہوئی تھیں اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد ابھی تقسیم نہیں ہوئی تھی۔ تو ہم سب بھائی بیٹھ کر آپس میں سکیمیں بنایا کرتے تھے۔ اس کا بجٹ دیکھتے تھے، آمد و خرچ دیکھتے تھے۔ ایک دن مجھے خیال آیا اور میں نے ان کو کہا کہ یہ بھی خدا تعالیٰ نے ایک نعمت دی ہوئی ہے اس کی ناشکری نہیں کرنی چاہیئے۔ اپنی زمینیں ہمیں خود سنبھالنی چاہئیں ٹھیکے پر نہیں دینی چاہئیں۔ چنانچہ جب ٹھیکیدار کا ٹھیکہ ختم ہوا تو پھر وہ انتظام بدلا۔ اس وقت پتہ چلا کہ ہماری اس زمین سے جو کہ ٹھیکیدار کے پاس تھی باسمتی چاول کی اوسط ۳½ من یا ۴ من فی ایکڑ تھی۔ اور جب وہ زمین ہمارے پاس آئی اور ہم نے

جلسہ سالانہ کو مفت پرالی

دینی شروع کی (شروع میں ساری ہماری زمینوں سے ہی آتی تھی) تو خدا نے کہا تم جلسے کو مفت پرالی دے رہے ہو۔ میں تمہیں مفت چاول دوں گا۔ چنانچہ اپنی زمینوں سے جو بعد میں میرے حصہ میں آئیں یا میرے ہی بھائیوں نے کچھ حصہ مجھے ٹھیکہ پر دے دیا۔ ۴ من کی بجائے ۴۴ من فی ایکڑ پیداوار ہوئی۔ خدا نے

دس گنا زیادہ

کردیا۔

پس یہ جلسہ اپنے ساتھ بہت سی روایت کی برکتیں بھی لاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ فصلوں کی برکتیں بھی لاتا ہے۔ چنانچہ اب یہ روایت ہوگئی ہے۔ کہ دب جو کہ تکلیف پہنچاتی تھی استعمال نہ کی جائے بلکہ پرالی استعمال کی جائے۔ اسی طرح ہر جلسے پر سبق سیکھے جاتے ہیں اور وہ تجربے کا حصہ اور روایات بن جاتے ہیں۔ میں یہ بتا رہا ہوں کہ جو قوم اپنے تجربات کو روایت کے جتھے کے اندر محفوظ نہیں کرتی اور اپنے ماضی کو بھول جاتی ہے۔ وہ ترقی نہیں کرسکتی۔ روایت ماضی کے

خوشکن اور مفید تجربات

کی حفاظت کرتی ہے۔ روایت کے معنے ہی یہ ہیں۔ پنجابی کا ایک محاورہ ہے "اگا دوڑ تے پچھا چوڑ" اور اس سے ترقی نہیں ہوا کرتی اور اسی طرح جو قوم حال سے سبق نہ لے وہ بھی ترقی نہیں کرسکتی۔ وہ روایتیں قائم نہیں کرے گی۔ اور جو برکتیں نازل ہو رہی ہیں جو شخص ان کی ناشکری کرتا ہے اس جیسا بدقسمت کوئی نہیں۔

پہلے جلسہ سالانہ پر ۷۵ مہمان تھے اور اس وقت مجھے بتایا گیا ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہمانوں کی خدمت کے لئے

دو ہزار سے زائد رضا کار ہیں۔ خدا تعالیٰ نے بڑی برکت ڈالی ہے۔ اور خاموشی سے ڈالی ہے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کان میں کہا تھا کہ میں تیرے ماننے والوں کے نفوس میں برکت ڈالوں گا اور جو اس نے اپنی پیاری آواز میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کان میں بشارت دی تھی اس کے نظارے ہمارے سامنے ہیں اور یہ برکت ہر سال زیادہ ہو رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہم ان ہر سال بڑھتی ہوئی برکات سے اپنا حصہ رسدی وصول کر رہے ہیں یا نہیں۔ انفرادی لحاظ سے بھی اور خاندانی لحاظ سے بھی۔ ہم میں سے بعض لوگوں کے چار بچے ہیں۔ قادیان میں بھی جلسے کے کام کے سلسلے میں ان کا جھگڑا اٹھتا تھا۔ یہ ٹھیک ہے کہ اسلام نے دنیا کمانے سے منع نہیں کیا۔ اس لئے اگر کوئی دکاندار ہے اور اس کے چار بچے ہیں جو جلسے سے پہلے سکول جاتے ہیں تو جلسے پر جو کہ چھٹیوں کے دن ہیں وہ ایک بچہ رکھ لے۔ اور تین بچوں کو کہے کہ جاؤ جا کر کام کرو۔ اس طرح اس کی دکان میں بھی برکت پیدا ہو جائے گی۔ کیونکہ تاجر اپنے زور سے تو تجارت میں نفع نہیں کماتا۔ میں نے بہت سے آدمی دیکھے ہیں

دن رات محنتیں کرنے والے

جو روتے ہوئے آجاتے ہیں کہ جس چیز کو ہاتھ لگاتے ہیں مٹی بن جاتی ہے اور بعض لوگ ایسے ہیں جو زیادہ محنت بھی نہیں کرتے خدا تعالیٰ انکی آزمائش کرتا ہے اور انہیں امتحان میں ڈالتا ہے۔ یا وہ امتحان میں پاس ہو چکے ہوتے ہیں اور ان کو انعام دیتا ہے اور ان کے لئے برکتیں پیدا کرتا ہے۔ وہ جس چیز کو ہاتھ لگاتے ہیں وہ سونا بن جاتی ہے۔ نوع انسانی کی تاریخ کروڑہا ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ اکثر کو لوگ بھول جاتے ہیں۔ بعض واقعات کو بعض صوفی منش انسانوں نے اپنی کتابوں میں محفوظ بھی کرلیا ہے۔ صوفیاء کی کتابوں میں ایسے واقعات دوسروں کی نسبت

زیادہ ملتے ہیں۔ میں حسنِ ظنی سے کام لیتے ہوئے یہ سمجھ لیتا ہوں کہ ربوہ کے ہر گھر کا کوئی نہ کوئی نمائندہ یہاں موجود ہوگا۔ خدا کرے کہ ہوں۔ آپ اپنے گھروں میں جا کر دیکھیں کہ جتنا حصہ رسدی برکتوں میں کمی کئے بغیر گھر والوں کو لینا چاہیئے وہ بے شک لے لیں لیکن باقی سب برکتیں سمیٹنے کے لئے اور

برکتوں سے جھولیاں بھرنے کیلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ کے کام میں آئیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ جو کام آپ کریں وہ بشاشت کے ساتھ اور دعائیں کرتے ہوئے اور ایک نمونہ بن کر کریں۔ کام تو ساری دنیا کرتی ہے کوئی سختی کے نتیجہ میں کام کرتا ہے کوئی نرمی سے۔ اور کوئی جماعت احمدیہ کی طرح ہنستا کھیلتا خدا کے فضلوں سے جھولیاں بھرتے ہوئے آگے ہی آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے اور کسی چیز کی پرواہ نہیں کرتا سوائے اپنے رب کے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پیار کے۔

پس یہ خدا تعالیٰ کا بڑا فضل ہے کہ اس نے ہمیں اپنی زندگیوں میں یہ موقع دیا کہ ہم اس قسم کی خدمت کرنے والے ہوں۔ (غیر ملکی نمائندے جو سٹیج پہ بیٹھے ہیں ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔ اب تو یہ نمائندے یہاں بیٹھے ہوئے ہیں لیکن دس پندرہ بیس سال کے بعد انہوں نے کہنا ہے کہ آدھے رضا کار آپ ہم میں سے لیا کریں۔ ربوہ والوں کی کوئی اجارہ داری تو نہیں ہے کہ صرف وہی کام کریں اور خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے وارث ہوں۔ باہر کے ممالک اب جلسہ پر آ رہے ہیں اور ان کے اندر جنونی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ جنون جس کا روح کے ساتھ اور روحانیت کے ساتھ تعلق ہے۔ پس جب تک حالات سے مجبور ہو کر آپ کی اجارہ داری قائم ہے آپ اس سے فائدہ اٹھائیں تاکہ آپ کی

آئندہ آنے والی نسلیں

نیکیوں میں بہت زیادہ آگے نکل جائیں۔ پھر کئی ہوں گے جو پیچھے سے آئیں گے اور آگے نکل جائیں گے لیکن یہ ایسی چیز نہیں ہے جسے آپ پسند کریں۔ آپ کو پسند یہی کرنا چاہیئے کہ کسی کو آگے نہیں نکلنے دینا۔ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کے یہی معنے ہیں کہ ہر ایک شخص دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرے۔ ہر شخص یہ کوشش کرے کہ میں دوسرے کی ٹانگ پکڑے بغیر (ٹانگ پکڑنے کی اجازت نہیں ہے) اپنے ایثار میں زیادہ شدت پیدا کر کے زیادہ محبت پیدا کر کے زیادہ عاجزی پیدا کر کے دعاؤں کی زیادہ چاشنی اس کے اندر ڈال کر دوسروں سے آگے نکلوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی راہ میں کام کرنے کی توفیق عطا کرے اور آپ اس کے حضور عاجزانہ رنگ میں جو تھوڑا بہت پیش کریں اسے وہ قبول کرے اور سارے جہان کی برکتوں سے وہ آپ کی جھولیوں کو بھر دے۔ اور ہمارے مہمانوں کو خدا نہ کرے کہ ہماری وجہ سے کوئی تکلیف پہنچے اور اگر ہم سے کوئی غفلت بھی ہو تو خدا تعالیٰ اس حصے میں ان کا احساس مٹا دے اور ان کو تکلیف کا احساس نہ ہو اور وہ بھی خدا تعالیٰ کی برکتوں کے وارث بنیں۔ آؤ اب دعا کر لیں!

(اس کے بعد حضور نے جملہ حاضرین سمیت دعا فرمائی)

تقریب نکاح و شادی

خاکسار کی بھتیجی عزیزہ امۃ الشکور شاہانہ بنت برادرم مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ کا نکاح ۲۱ر فروری ۷۹ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت محترم صوفی غلام محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عزیز مکرم محمد سلیمان صاحب (انجینئر) ابن مکرم ڈاکٹر محمد یونس صاحب کے ساتھ مبلغ اکاون ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

اگلے روز ۲۲ر فروری کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے جامعہ احمدیہ کے ہال میں تلاوت قرآن کریم کے بعد دعا کرائی۔ بارات اسی روز شام کو بذریعہ ہوائی جہاز واپس کراچی پہنچی اور ۲۴ر تاریخ کو دعوت ولیمہ کی گئی۔ جس میں احمدی احباب و اعزہ کے علاوہ متعدد غیر از جماعت معززین بھی شامل ہوئے۔

عزیزہ امۃ الشکور شاہانہ حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل ہلال پوری کی پوتی اور عزیزم مکرم محمد سلیمان صاحب۔ مکرم سیٹھ محمد اعظم صاحب مرحوم حیدر آبادی کے بھانجے اور سلسلہ کے فدائی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے والہانہ عقیدت و اخلاص رکھنے والے بزرگ حضرت سیٹھ محمد غوث صاحب حیدر آبادی کے نواسہ ہیں۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(عبد القادر۔ ۱۲ جناح ہاؤسنگ سوسائٹی ٹیپو سلطان روڈ کراچی)

شکریہ احباب

میرے خاوند مکرم محمد اسحٰق صاحب قریشی سابق منیجر ماڈرن موٹرز راولپنڈی گزشتہ دنوں اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

میں اور میرا بچہ ڈاکٹر طاہر احمد اس صدمہ سے نڈھال ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری دستگیری فرمائے اور ہمیں اپنے فضل و کرم سے صبر عطا کرے۔

اس صدمہ میں مجھے بہت سے عزیزوں۔ بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے ہمدردی اور تعزیت کے خطوط ملے ہیں۔ تاریں بھی ملی ہیں۔ زبانی پیغامات بھی ملے ہیں جن کے لئے میں بہت ہی شکر گزار ہوں اور میرا بچہ ڈاکٹر طاہر احمد بھی ممنون ہے۔ ان کے اس قسم کے محبت بھرے ہمدردانہ خطوط سے ہمیں بہت ڈھارس ملی ہے۔ میں اب کچھ عرصہ کے لئے عزیز طاہر احمد کے ساتھ ملک سے باہر جا رہی ہوں۔ میں چونکہ فرداً فرداً سب کا شکریہ ادا نہیں کر سکتی۔ اس لئے ان چند سطور کے ذریعہ شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزا عطا فرمائے اور ہمیشہ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(خاکسار۔ بلقیس بیگم۔ بیوہ محمد اسحٰق صاحب قریشی)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم پیر محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال ایک کیس میں ملوث ہیں نیز مبشر احمد صاحب ایک ناگہانی تکلیف میں مبتلا ہیں اور پریشان ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(ابو المبارک صدر جماعت احمدیہ۔ پسرور)

(۲) چوہدری عزیز صاحب کی بچی نادرہ بیگم عرصہ سے ہائی ٹائیفائیڈ میں مبتلا ہے۔ نیز محمد سرور صاحب سابق قائد مجلس۔ سکوٹر کے حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ احباب ہر دو کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں!

(میاں مجید احمد چک ۱۶۴/مراد بہاولنگر)

احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول ٹمبوڈو میں

جلسہ عید میلاد النبیؐ

مکرم سید جلیل احمد صاحب مقیم ٹمبوڈو سیرالیون،

خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کے نتیجہ میں مورخہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۹۹ھ بمطابق ۹ فروری ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول ٹمبوڈو ضلع کونو سیرالیون مغربی افریقہ میں عید میلاد النبیؐ کے سلسلہ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا جس میں قصبہ کے مسلمان اور عیسائی رؤسا اور شرفاء نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

جلسہ کا انتظام احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول ٹمبوڈو کے وسیع و عریض احاطہ میں کیا گیا۔ کارروائی کا آغاز صبح ۸ بجے ٹمبوڈو ٹاؤن کے چیف جناب ٹی۔ای بابونجو (T.E. Babonjo) چیئرمین بورڈ آف گورنرز کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو سکول کے نوعمر طالبعلم عزیزم الحاج کابا سیسے نے کی۔ اس کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی قصیدہ :-

"یا عین فیض اللّٰہ"

کے چند اشعار سنائے جن کا انگریزی ترجمہ مکرمی عبدالمنان صاحب کھٹ پرنسپل سکول ہذا نے پیش کیا۔ اس کے بعد سکول کے تین نوعمر طلباء عزیزان محمد علی الوسین عمارا سیسے اور الحاجی کابا سیسے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر مختصر تقاریر کیں۔ ان کے بعد سکول ہذا کے ایک ٹیچر برادرم محمد ولی کروما نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بطور اسوۂ حسنہ تقریر فرمائی۔ فاضل مقرر نے چند مثالیں دینے کے بعد سامعین پر زور دیا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو بطور نمونہ مدنظر رکھتے ہوئے قرآن مجید کے احکام پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ ان کے بعد خاکسار نے رحمۃ للعالمین کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین کا حوالہ دیا اور اس بات کو واضح کیا کہ آنحضورؐ نہ صرف انسانوں میں سے صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ عیسائیوں، یہودیوں اور تمام مذاہب کے پیروؤں کے علاوہ غیر مذاہب کے لئے بھی باعث رحمت تھے۔ اور نہ صرف انسانوں کے لئے بلکہ حیوانوں، پودوں اور پرندوں کے لئے بھی رحمت بن کر آئے تھے۔ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ پر ہجرت سے قبل جو مظالم ڈھائے گئے ان کی چند مثالیں دیں اور اس امر کو بہت واضح کیا کہ فتح مکہ کے موقع پر حضورؐ نے اعلان فرمایا

لا تثریب علیکم

الیوم۔

اور یہ مثال اپنے آپ میں یکتا ہے اور اس کی کوئی نظیر نہیں۔

آخر میں خاکسار نے :-

"قل ان کنتم تحبون
اللّٰہ فاتبعونی یحببکم
اللّٰہ"

کا حکم سنا کر حاضرین کو آنحضورؐ کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی۔ خاکسار کے بعد سکول ہذا کے عیسائی ٹیچر جناب ڈی الیس بنڈا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اور عظمت پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے آنحضورؐ کی شان اور خدمت کو سراہا۔ فاضل مقرر نے اس امر پر زور دیا کہ آنحضورؐ عظیم انسان ہونے کے علاوہ عظیم رہنما بھی تھے جس کا واضح ثبوت دنیا کے تمام اطراف میں پھیلے ہوئے مسلمان ہیں۔ ان کے بعد سکول ہذا کی ایک طالبہ عزیزہ فاطمہ سمورا نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظم "وہ پیشوا ہمارا" کے چند اشعار نہایت خوش الحانی سے زبانی سنائے۔ عزیزہ نے مقامی ہونے کے باوجود اتنی خوش الحانی سے اردو نظم سنائی کہ سامعین کرام دنگ رہ گئے۔ ان اشعار کا انگریزی ترجمہ مکرمی پرنسپل صاحب نے پیش کیا۔ بعدہٗ پرنسپل مکرمی عبدالمنان صاحب کھٹ نے عید میلاد النبیؐ کی غرض و غایت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ نے تمام انبیاء کرامؑ کے حالات اور ان پر منکرین کے مظالم اور بعد میں انبیاءؑ کی کامیابی پر مختصر مگر جامع روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب میں آپ نے فرمایا کہ جس طرح گزشتہ انبیاء کی مخالفت ہوئی اور ان کی قوموں نے انکار کیا اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی مخالفت ہوئی مگر بعد میں دنیا کو پتہ چل گیا کہ فتح کس کی ہوئی۔ یہ دستور شروع سے چلا آیا ہے۔ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کی لطیف تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح موعودؑ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہیں۔ اور حضورؑ کے ذریعہ آج جماعت احمدیہ دنیا کے کونے کونے میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن اور تعلیم کو پھیلا رہی ہے۔

آپ کے اس خطاب کے بعد ٹمبوڈو کے امام شیخ الحاجی تنکورا (رئیس نقیب) نے خطاب کیا جس میں پہلے آپ نے پرنسپل صاحب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے عوام کی بھلائی کے لئے اس مبارک تقریب کا اہتمام کیا۔ پھر آپ نے جماعت احمدیہ مرکزیہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ جو انسانیت کی خدمت میں کمربستہ ہے۔

آخر میں آپ نے عید میلاد النبیؐ کے سلسلہ میں تقاریب کی افادیت پر روشنی ڈالی۔

جلسہ کی اختتامی تقریر صدر جلسہ جناب ٹی۔ای۔ بابونجو ٹاؤن چیف ٹمبوڈو و چیئرمین آف گورنرز احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول ٹمبوڈو نے فرمائی۔ فاضل مقرر نے حاضرین پر زور دیا کہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ کو اپنانا چاہئے کیونکہ آپ انسانیت کے عظیم محسن تھے۔ ہمیں صرف تقاریر تک ہی محدود نہیں رہنا چاہئے ان پاک اور اعلیٰ اسوہ کے نقش قدم پر چلنا چاہئے۔ جو آنحضورؐ کی اتباع میں یہاں انسانیت کی خدمت کرنے اپنے گھروں سے ہزاروں میل دور آئے ہوئے ہیں اور اس پسماندہ علاقہ میں بڑی جانفشانی سے خدمت کر رہے ہیں۔

جناب صدر جلسہ نے احمدیہ مسلم مشن کا بھی شکریہ ادا کیا جن کی سعی سے یہاں ایک سکول ہے اور یہاں کے بچے تعلیم کے زیور سے آراستہ اور اسلام سے روشناس ہو رہے ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ السلام آنحضرتؐ کے مشن کو آگے بڑھانے آئے ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ حضرت احمدؑ حضرت محمدؐ کی پیروی میں ہی تشریف لائے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جناب ٹی۔ای بابونجو عیسائی مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔

اگرچہ جلسہ کی تمام کارروائی انگریزی میں ہوئی۔ مگر سامعین کی افادیت کے لئے مقامی زبان میں الحاجی کامارا نے بڑی عمدگی سے ترجمہ کیا۔ موصوف مقامی عدالت کے چیئرمین رہ چکے ہیں۔

تقاریر کا یہ سلسلہ گیارہ بجے تک جاری رہا۔ اس پرمسرت تقریب کا اختتام دعا سے ہوا۔ بعدہٗ طلباء میں شیرینی تقسیم کی گئی اور مہمانوں کی تواضع ٹھنڈے مشروبات سے کی گئی۔

الحمدللہ علیٰ ذالک!

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۶ مارچ ۱۹۷۹ء کے صفحات ۵-۶ پر "اسلام کی صداقت کا ایک چمکتا ہوا نشان" کے عنوان سے محترم چوہدری عبدالواحد صاحب ایم اے نائب ناظر اصلاح و ارشاد کا ایک مضمون شائع ہوا ہے اس کے آخر کی چند سطور سہواً درج ہونے سے رہ گئی ہیں۔ جو یہ ہیں:-

اس کی بدقسمت بیوی سسرال کی لعن طعن کے نتیجہ میں مرض ٹی بی میں مبتلا رہ کر ۲۳ جولائی ۱۹۰۲ء کو جالندھر میں فوت ہوگئی۔

گویا اس کے خاندان کا کوئی بھی فرد باقی نہ رہا۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا (القرآن)

احباب تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی
خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ) انصار مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے۔ اس کی اشاعت بڑھا کر اور
اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
(اور)
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
فون نمبر ۶۲۶۱۸ ☆ گھر فون ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیے

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائق صد اعتماد ادارہ
الکیمسٹس
فون ۴۱۶۶۴
EL- KEMISTS
سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔
پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور
نسپاک (NESPAK)
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

شفتل اور برسیم سے ہونے والا
جانوروں کا اپھارہ
نیز گل گھوٹو، منہ کھر، کنار، زہر باد، تھنوں
کی سوزش، دودھ کی کمی، واہ، گلٹر اور ٹک
وغیرہ کے کامیاب نسخوں کا لٹریچر ۲۰ پیسے کے
ڈاک ٹکٹ بھیج کر یا دستی مفت حاصل کریں۔
کیوسٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ۔ فون نمبر ۲۰۶

فون ملز ۲۷۹۴۶ — فون ہاؤس ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ۔ فیصل آباد
امپورٹر ——— ایکسپورٹر
لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین
جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند
آفس
منڈی گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

حضرت حکیم نظام جان رح
کا
مشہور دواخانہ
○
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر ○ گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۴۸۴۷
ربوہ ○ بالمقابل ایوانِ محمود فون ۶۲۸
نگران
حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان رح
رجسٹرڈ درجہ اول

ہر قسم کا سامان سائنس و ابھی زخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۳۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

پاکستان کے مانچسٹر فیصل آباد میں
ہر قسم کی جائیداد (کوٹھی۔ مکان۔ دکان۔ پلاٹ وغیرہ) کی
خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کیجئے!
فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی
سمن آباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)
فیصل آباد
فون نمبر۔ دفتر:۔ ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں
گھر:۔ ۲۸۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ
مشیر قانونی۔ محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ☆ رہائش ۶۲۹۳۰ ☆ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت آباد

ربوہ کی اضافی بستی میں اپنے لئے تجارتی اور سکنی پلاٹ خرید کر فائدہ اٹھائیے۔ محلہ دارالرحمت کے بالکل قریب عقب مسجد اقصیٰ (غربی جانب) اسکیم۔ تصور سیلاب سے بالکل محفوظ۔ میٹھا پانی۔ کشادہ سڑکیں۔ ستر فٹ چوڑی ساہیوال چنیوٹ روڈ پر جو مستقبل قریب میں پختہ ہونیوالی ہے۔ فوری رجسٹری فوری قبضہ کی بنیاد پر۔ خریدنے کیلئے رجوع فرمائیں۔

فون دفتر ۵۰۸ بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز ربوہ فون رہائش ۴۰۵

افغان ٹمبر ورکس

ربوہ میں ٹمبر کی نئی دکان کا افتتاح

مورخہ ۲ر مارچ ۱۹۷۹ء کو محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کے ساتھ فرمایا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس کاروبار میں برکت عطا فرمائے

دروازے۔ کھڑکیاں۔ روشن دان۔ میز۔ کرسیاں۔ صوفہ سیٹ۔ پلنگ۔ ڈائننگ چیئرز
ڈائننگ ٹیبل۔ بالے۔ شہتیر وغیرہ ہم سے بنوائیں۔
اچھا کام معقول دام۔ احباب خدمت کا موقع دیں۔

حبیب اللہ خان پسر خان میر خان صاحب مرحوم فیکٹری ایریا نزد ریلوے کراسنگ

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹرول نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰- منٹگمری روڈ - لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے

بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ۔ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔

راجپوت پراپرٹی ڈیلر
افضل مارکیٹ، گولبازار، ربوہ

ٹویوٹا

گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات
ہول سیل پر
الفرقان موٹر سٹور سے حاصل کریں
۳۸- تبت سنٹر- بندر روڈ - کراچی
فون ۷۲۶۰۹

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر ۵۲۶۲۳

آپ کا اپنا ادارہ
کوسموس ڈرائی کلینرز

جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیے
اپنے احباب کیلئے ۲۵% کی اسپیشل رعایت
میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز فون ۷۳۲۷۲
چوک حسین آگاہی۔ نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ـــــ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

درخواست دعا

میری والدہ نیاز بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ظفر حسین صاحب بیمار ہیں۔ علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے کامل صحت کے لئے

درخواست دعا ہے۔
محمد افضل اسٹیٹ لائف انشورنس
حبیب اسکوائر - کراچی

کوٹھی۔ مکان۔ پلاٹ۔ زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا مخلص، مستعد، معاون ادارہ
فضل عمر کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قدیمی ـــــ اولین ـــــ شہرہ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفت مشورہ کیلئے دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں۔

مینجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز فون ۵۲۱ ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن
فون گھر ۴۳۱ رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں